ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

نیو موٹر سائیکل کی خریداری کے وقت ڈرائیونگ لائسنس کو موٹر سائیکل رجسٹریشن کا حصہ بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

مرکزی مارکیٹوں میں لرنگ ڈرائیونگ لائسنس ٹیمز کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی 18 جون 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کی زیر صدارت موٹر سائیکل لفٹنگ اور اسکے انسدادی اقدامات پر خصوصی حوالہ جات پر مشتمل تفصیلی جائزہ لیا گیا اور اس ضمن میں مزید ضروری ہدایات دی گئیں اور فیصلے بھی کیئے گئے۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی کراچی ڈاکٹر امیر شیخ کے علاوہ ڈرائیونگ لائسنس برانچ، ہیڈکوارٹرز سندھ، سی آئی اے، کرائم/انویسٹی گیشن، ٹریفک، آپریشنز، ٹی اینڈ ٹی کے ڈی آئی جیز، اے آئی جی آپریشنز سندھ اور ایس ایس پی اے سی ایل سی/اے وی سی یو نے شرکت کی۔ اس موقع پر مختلف برانڈ اور ناموں سے موٹر سائیکل مینوفیکچرنگ کمپنیز کے مالکان/نمائندگان بھی اجلاس میں بالخصوص موجود تھے۔

دوران اجلاس موٹر سائیکل لفٹنگ کی وارداتوں کے انسداد اور اس ضمن میں آئندہ کی حکمت عملی پر مختلف تجاویز اور سفارشات کا احاطہ کیا گیا جس پر آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ موٹر سائیکلز میں ٹریکنگ ڈیوائس/آر ایف آئی ڈی کی تنصیب کے لیئے انتہائی کارآمد اور موثر اقدامات پر مسودہ ترتیب دیکر باقاعدہ قانون سازی کے لیئے حکومت سندھ کو ارسال کیا جائے جبکہ نیو موٹر سائیکلز میں مضبوط اور پائیدار بک/کنڈا لاکس کی تنصیب کے لیئے پاکستان اسٹینڈرڈ اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی کو بھی سندھ پولیس کی جانب سے باقاعدہ مکتوب ارسال کیا جائے تا کہ آگے چل کر نیو موٹر سائیکلز میں بک/کنڈا لاکس کی تنصیب جیسے اقدامات کو ناصرف قانون کا حصہ بنایا جاسکے بلکہ نیو موٹر سائیکلز میں ٹریکر ڈیوائس/آر ایف آئی ڈی مانشورنس اور بک/کنڈا لاکس کی تنصیب/موجودگی کو قانون کے مطابق یقینی بنانےکے لیے موٹر سائیکلز مینوفیکچررز کو پابند بھی کیا جاسکے۔

انہوں نے موٹر سائیکلز مینوفیکچررز مالکان/نمائندگان سے کہا کہ نیو موٹر سائیکلز کی خریداری کے وقت ڈیلرز کو اس بات کا پابند بنایا جائے کہ خریدار کے پاس لرنگ ڈرائیونگ لائسنس لازما موجود ہو جبکہ کمپنیز اس امر کی پابند ہونگی کہ وہ ہر نیو موٹر سائیکل کے ساتھ خریدار کو فرسٹ ایڈ باکس اور ہیلمٹ لازمی طور پر فراہم کرینگی۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ موٹر سائیکلسٹ ٹریفک قوانین کی پاسداری اور ان پر عمل درآمد جیسے اقدامات کو یقینی بنائیں اور دوران سفر ہیلمٹ کے استعمال، ڈرائیونگ لائسنس، رجسٹریشن بک کی موجودگی جیسے امور کو یقینی بنائیں۔

موٹر سائیکلز مینوفیکچرز کمپنیز کے مالکان/نمائندگان کی تجاویز پر آئی جی سندھ نے اجلاس کو ہدایات دیں کہ موٹر سائیکلوں کی تمام مرکزی مارکیٹوں پر مخصوص اوقات میں لرنگ ڈرائیونگ لائسنس ٹیمز کی موجودگی کے تحت لرنر لائسنس کے اجراء کے عمل کو ممکن بنایا جائے۔

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے موٹر سائیکل مینوفیکچرر سے کہا کہ موٹر سائیکلوں میں معیاری اور پائیدار اگنیشن سوئچ کی تنصیب کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ موٹر سائیکل لفٹنگ جیسی وارداتوں کے انسداد اور ملوث گروہوں و کارندوں کے خلاف سی آئی اے کے ساتھ کراچی پولیس تمام تر مشترکہ اقدامات اٹھا رہی ہے جبکہ موٹر سائیکل پارٹس کی غیر قانونی خرید و فروخت کی مارکیٹوں پر بھی کریک ڈاؤن کی حکمت عملی تیار کرلی گئی ہے جس پر جلد ہی عمل درآمدی اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس:۔ فون:۔ 021-99212639

تھانہ جات کی سطح پر وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن ڈیسکس کے قیام پر غور۔

کراچی18جون2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام سے انسانی حقوق کے حوالے سے سرگرم مختلف فلاحی تنظیموں کے 12رکنی وفد نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں کرامت پلر کی سربراہی میں ملاقات کی اورانسانی حقوق بالخصوص خواتین اور بچوں سے متعلق ایشوز، مسائل مشکلات اورانکے ساتھ ہونیوالی زیادتیوں ودیگر جرائم اوران سے نمٹنے جیسے مجموعی اموروپولیس اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اورباہمی تجاویز ومشاورت سے انھیں مزید مؤثر اورمربوط بنانیکی ضرورت پر زوردیا تا کہ خواتین اوربچوں کے حقوق کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انکے خلاف ہونیوالے مختلف نوعیت کے جرائم کی روک تھام کو بھی یقینی بنایا جاسکے۔

اس موقع پر ڈی آئی جیز سی پی ای سی،ایس آر پی،ہیڈکوارٹرز سندھ کے علاوہ کمپلینٹ سینٹر،سی ٹی ڈی،لیگل اورآپریشنز سندھ کے اے آئی جیز اور ایس پیز کلفٹن، کیاڑی ودیگر سینئر پولیس افسران ودیگر بھی موجود تھے۔جبکہ مختلف این جی اوز کی مسمات انیس حسین، جسٹس ریٹائرڈ ماجدہ رضوی،بیرسٹر حیاء زاہد اورزہت کے علاوہ اقبال ڈیتھو بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ بالخصوص خواتین اوربچوں کے حقوق کی پاسداری،انھیں معاشرے کی سطح پر درپیش مختلف مسائل مشکلات اوردیگر ایشوز کے حل سمیت انکے خلاف ممکنہ طور پر ہونیوالے مختلف نوعیت کے جرائم کی ناصرف روک تھام بلکہ شکایات پر بروقت ریسپانس کے ضمن میں آئی جی پی مرکزی شکایات سیل، ضلعی کمپلینٹ سیلز باقاعدہ لیگل برانچ سے منسلک/روابط میں رہتے ہوئے پہلے ہی سے مصروف عمل ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ رینج/اضلاع کی سطح پر قائم وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن ڈیسکس کے تھانہ جات کی سطح پر قائم کرنے جیسے اقدامات بھی زیرغور ہیں تاہم فی زمانہ انسانی حقوق/خواتین اوربچوں کے حقوق کی پاسداری اورانکے خلاف ممکنہ جرائم کے مؤثر انداز میں انسداد کے لیئے ضروری ہے کہ مختلف این جی اوز اورپولیس کے مابین فاصلوں کو کم کیا جائے تا کہ ایک مشترکہ پلیٹ فارم سے انسانی حقوق کے تحفظ جیسے اقدامات کو مزید مربوط اورمؤثر بنایا جاسکے۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ملاقات/اجلاس کے انعقاد کے اس تسلسل کو ماہانہ بنیاد پر جاری رکھا جائے تا کہ دوران نشست/اجلاس ہونیوالی مشاورت تجاویز کی شیئرنگ کے تحت خواتین اوربچوں کے حقوق کے تحفظ ودیگر اقدامات پر عمل درآمدی امور کو ہر سطح پر کامیاب اورغیر معمولی بنایا جاسکے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔